پروفیسر خالد شبیر احمد

اُمّ المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

انسانیت کے اَوج کا عنوان عائشہؓ
ہم پر حضور آپ ﷺ کا احسان عائشہؓ

عظمت میں بے مثال تو غیرت میں منفرد
جس پہلو سے بھی دیکھیے ذی شان عائشہؓ

کیا کیا ہیں جمع خوبیاں اس ایک ذات میں
گلہائے علم و فضل کا گُلدان عائشہؓ

بس مختصر جواب ہے پوچھے اگر کوئی
ہے پُرشکوہ دین کی چٹان عائشہؓ

سیرت کے حرف حرف کا وہ عکس ہو گئیں
دیں کے شعور و شوق کی پہچان عائشہؓ

اُمّت کے فخر و ناز کی تصویر دل پذیر
اُمّت کے فرد فرد کی ہے آن عائشہؓ

تھا قول و فعل آپ کا تقویٰ کا منتہاء
دینِ نبی کے حق میں ہے برہان عائشہؓ

وہ آسمانِ علم و ادب کی ہیں کہکشاں
جود و سخا و فقر کی بھی شان عائشہؓ

حق میں گواہی دینے کو قرآن آ گیا
شرم و حیا کا بن گئی یوں مان عائشہؓ

حسنؓ و حسینؓ و فاطمہؓ شیر خدا علیؓ
قرباں ان پہ بھی رہیں ہر آن عائشہؓ

ان کا مقام و مرتبہ ہے اس لیے بلند
مابینِ حق و کفر ہے فرقان عائشہؓ

کیا کیا اُنھیں ہیں نسبتیں خیر الانامِ ﷺ سے
جن کی نگاہ و دل کا تھیں ارمان عائشہؓ

صدیقؓ کی تھیں بیٹی جو صدیقہ ہو گئیں
صدق و صفا کی کیوں نہ ہو پھر کان عائشہؓ

لکھے ہوئے ہیں لوحِ صداقت پہ یہ حروف
ایمان بھی ہے عائشہ، ایقان عائشہؓ

پیہم یہ آ رہی ہے صدا دل سے صبح و شام
خالدؔ یقین و دین کی بھی جان عائشہؓ